کو جس طرح ہر دیکھنے والی آنکھ کے سامنے عیاں کر دیا ہے' وہ کوئی راز کی بات نہیں ہے۔ اسلام اور مغرب کی کش مکش میں تین چار اہم ترین مسائل میں سے ایک خواتین کے مقام کو قرار دیا جاتا ہے جس کا اظہار خواتین کے موضوع پر اقوام متحدہ کی سلسلے وار کانفرنسوں سے ہو رہا ہے۔ مرزا الیاس اور ان کے رفقا نے بیجنگ پلس فائیو کانفرنس کے حوالے سے ان چار خصوصی اشاعتوں میں اتنا لوازمہ اردو میں فراہم کر دیا ہے جتنا کسی نے پاکستان میں انگریزی میں بھی نہیں کیا ہے۔ ان کی ٹیم اس پر ہدیہ تبریک اور ہر طرح کی حوصلہ افزائی کا استحقاق رکھتی ہے۔ کانفرنس کے حوالے سے انھوں نے کئی دستاویزات اور کئی تقاریر کے مکمل متن شامل اشاعت کیے ہیں۔ کانفرنس کے چھ دن کی روزانہ کارروائی نقل کی ہے۔ یقیناً ہر چیز انٹرنیٹ پر موجود تھی لیکن اسے "نیچے اتار کر" ترجمہ کرنا' ایک خاص وقت کے اندر شائع کرنا' اور اسے استفادے کے لیے فراہم کر دینا غیر معمولی کاوش ہے۔

اسلامی معارف اور تحقیقات کے نام پر ملک میں کئی ادارے قائم ہیں۔ اس مسئلے کی اسلام کے حوالے سے اہمیت محتاج بیان نہیں۔ اگر کوئی ادارہ اس کام کو کرتا جو اس رسالے کے مدیر نے محض اپنے احساس فرض کے تحت انجام دیا ہے' تو یہ اس ادارے کی قابل فخر کارکردگی شمار ہوتی۔ یہ چاروں شمارے امت مسلمہ کے مستقبل سے دل چسپی رکھنے والے ہر صاحب علم و ذوق کی ضرورت ہیں اور کسی بھی قابل ذکر لائبریری کو اس سے بے نیاز نہیں رہنا چاہیے۔ ستمبر ۲۰۰۰ء کے شمارے میں آیندہ ۱۲ خصوصی شماروں کا منصوبہ شائع کیا گیا ہے۔ جن حالات میں اس طرح کے کام ہوتے ہیں' ان کا اندازہ کرتے ہوئے مدیر آئین کے حوصلے کی داد دینا پڑتی ہے (مسلم سجاد)۔

مشاہدات حرم' مولانا امین احسن اصلاحی۔ ناشر: دارالتذکیر' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۷۲۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

حج کے سفرنامے کا لطف کچھ زیادہ اس لیے ہوتا ہے کہ اس میں ذکر محبوب ہوتا ہے۔ اس ذکر محبوب کی یہ بات عجیب ہے کہ رقابت کا جذبہ بیدار نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کے اظہار محبت سے اپنے لطف میں اضافہ ہوتا ہے اور پڑھنے والا گویا خود بھی شریک ہو جاتا ہے۔ لیکن جب اس خیال سے یہ کتاب ہاتھ میں لی تو یہ شوق کچھ خاص پورا نہ ہوا۔ یہ مصنف کے حج سے زیادہ سفر حج کے تاثرات' واقعات' ملاقاتیں' اس پر ان کے تبصروں' تجاویز اور مشوروں پر مشتمل ہے۔ خاص حج کا ذکر چند صفحات تک محدود ہے۔ کتاب کے مطالعے سے ۴۲ برس پہلے کے دور کے حالات' سفر حج کی معلومات سامنے آتی ہیں جو جدید دور کے مسافر حج کے لیے یقیناً دل چسپی کا باعث ہے۔ انداز بیان سادہ' دل نشیں اور رواں ہے اور قاری پڑھتا ہی چلا جاتا ہے (م-س)۔